روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 23/اگست 2007ء 9 شعبان 1428 ہجری 23 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 191

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر کوئی شخص ہماری جماعت میں سے طاعون سے فوت ہو جاوے تو اس قدر بے رحمی اور سرد مہری سے پیش آتے ہیں کہ جنازہ اٹھانے والا بھی نہیں ملتا۔ درحقیقت جیسا کہ قاضی امیر حسین صاحب نے لکھا ہے یہ مصیبت تو ماتم سے بھی بڑھ کر ہے۔ یاد رکھو۔ تم میں اس وقت دو اخوتیں جمع ہو چکی ہیں۔ ایک تو (۔) اخوت اور دوسری اس سلسلہ کی اخوت ہے۔ پھر ان دو اخوتوں کے ہوتے ہوئے گریز اور سرد مہری ہو تو یہ سخت قابل اعتراض امر ہے۔ .... یہ سرد مہری کیوں ہوتی ہے؟ دو باتوں کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ افراط اور تفریط کا۔ اگر افراط اور تفریط کو چھوڑ کر اعتدال سے کام لیا جاوے تو ایسی شکایت پیدا نہ ہو۔ جبکہ .... (البلد :18) کا حکم ہے تو پھر ایسے مردوں سے گریز کیوں کیا جاوے؟ اگر کسی کے مکان کو آگ لگ جاوے اور وہ پکار فریاد کرے تو جیسے یہ گناہ ہے کہ محض اس خیال سے کہ میں نہ جل جاؤں اس مکان کو اور اس میں رہنے والوں کو جلنے دے اور جا کر آگ بجھانے میں مدد نہ دے ویسے ہی یہ بھی معصیت ہے کہ ایسی بے احتیاطی سے اس میں کود پڑے کہ خود جل جاوے۔ ایسے موقعہ پر احتیاط مناسب کے ساتھ ضروری ہے کہ آگ بجھانے میں اس کی مدد کرے۔

پس اس طریق پر یہاں بھی سلوک ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے جابجا رحم کی تعلیم دی ہے یہی اخوت (۔) کا منشاء ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر فرمایا ہے کہ تمام (۔) مومن آپس میں بھائی ہیں۔ ایسی صورت میں کہ تم میں (۔) اخوت قائم ہو اور پھر اس سلسلہ میں ہونے کی وجہ سے دوسری اخوت بھی ساتھ ہو۔ یہ بڑی غلطی ہو گی کہ کوئی شخص مصیبت میں گرفتار ہو اور قضاء وقدر سے اسے ماتم پیش آ جاوے تو دوسرا تجہیز وتکفین میں بھی اس کا شریک نہ ہو۔ ہرگز ہرگز اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ جنگ میں شہید ہوتے یا مجروح ہو جاتے تو میں یقین نہیں رکھتا کہ صحابہؓ انہیں چھوڑ کر چلے جاتے ہوں یا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اس بات پر راضی ہو جاتے کہ وہ ان کو چھوڑ کر چلے جاویں۔

میں سمجھتا ہوں کہ ایسی وارداتوں کے وقت ہمدردی بھی ہو سکتی ہے اور احتیاط مناسب بھی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ اول تو کتاب اللہ سے یہ مسئلہ ملتا ہی نہیں کہ کوئی مرض لازمی طور پر دوسرے کو لگ بھی جاتی ہے۔ ہاں جس قدر تجارب سے معلوم ہوتا ہے اس کے لئے بھی نصِ قرآنی سے احتیاط مناسب کا پتہ لگتا ہے۔ جہاں ایسا مرکز وبا کا ہو کہ وہ شدت سے پھیلی ہوئی ہو۔ وہاں احتیاط کرے۔ لیکن اس کے بھی یہ معنے نہیں کہ ہمدردی ہی چھوڑ دے ....

خدا تعالیٰ نے دو ہی قسم کے حقوق رکھے ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ جو شخص حقوق العباد کی پروا نہیں کرتا وہ آخر حقوق اللہ کو بھی چھوڑ دیتا ہے کیونکہ حقوق العباد کا لحاظ رکھنا یہ بھی تو امر الٰہی ہے جو حقوق اللہ کے نیچے ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 269)

اخلاق کی تقسیم

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان اخلاق کو اسی طرح تقسیم فرمایا ہے جس طرح رزق کو تقسیم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو اس کو بھی دیتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے اور اسے بھی جسے ناپسند کرتا ہے مگر دین صرف اس کو دیتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے پس جسے خدا دین عطا کرتا ہے تو اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر:2490)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
''بغیر لحاظ مذہب ملت کے تم لوگوں سے ہمدردی کرو۔''
(نور القرآن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 434)

یتامیٰ کا حق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اپنے ملکوں میں یتامیٰ کو سنبھالیں، مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ جماعت میں مالی لحاظ سے مضبوط حضرات اس نیک کام میں حصہ لیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے سنبھالنے میں جو اخراجات ہوں گے ان میں کوئی کمی نہیں آئے گی ...... اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم یتامیٰ کا جو حق ہے اس کو ادا کر سکیں''

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 65)

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد طارق محمود صاحب صدر دار العلوم شرقی نور الف تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلّہ کے طالب علم فرحان رفیق ابن مکرم رفیق احمد رانا صاحب نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ نے فیصل آباد بورڈ میں جنرل سائنس بوائز میں 860/1100 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اس کیلئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

بندش بجلی

جملہ صارفین ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا کہ مورخہ 23 اور 30۔ اگست کو بسلسلہ ضروری مرمت صبح 9:00 سے دوپہر 3:00 بجے تک بجلی بند رہے گی جس سے مندرجہ ذیل علاقہ جات متاثر ہونگے۔ مسلم کالونی، دار النصر، دار العلوم، دار الشکر، چھنیاں، دار البرکات رحمٰن کالونی، بیوت الحمد، نصیر آباد، ڈاور

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15۔اگست 2007ء کو قبل نماز عصر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم ریاض احمد صاحب

مکرم ریاض احمد صاحب فیصل آباد جلسہ سالانہ یو۔کے پر آئے تھے اور اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 12۔اگست 2007ء کو وفات پا گئے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی اہلیہ اور بچے بھی آپ کے ساتھ جلسہ پر آئے ہوئے تھے۔ آپ کی تدفین کا پروگرام پاکستان میں ہے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ صالحہ درد صاحبہ

مکرمہ صالحہ درد صاحبہ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ 16۔اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ دارالمسیح قادیان میں حضرت سیدہ ام طاہر کے مکان میں 1929ء میں پیدا ہوئیں۔ مرحومہ حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی صاحبزادی اور حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کی نواسی تھیں۔ لمبے عرصہ تک مختلف حیثیتوں میں پہلے قادیان اور پھر لاہور میں جماعتی خدمتوں کی توفیق پائی۔ 1982ء سے 2003ء تک آپ لجنہ لاہور کی جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کرتی رہیں۔ آپ ایک باذوق شاعرہ بھی تھیں۔

(2) مکرم سید محمد میاں سلیم شاہجہانپوری

مکرم سید محمد میاں سلیم شاہجہانپوری صاحب کراچی طویل علالت کے بعد 5۔اگست 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ پاکستان ہجرت کے بعد نواب شاہ ضلع سندھ میں رہائش اختیار کی اور ایک طویل عرصہ بحیثیت صدر نواب شاہ جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی ادبی کاوشوں سے تمام جماعت واقف ہے اور آپ کے کلام سے بذریعہ الفضل اور دیگر جماعتی رسائل و جرائد محظوظ ہوتی رہی ہے۔ ’’شعرائے احمدیت‘‘ آپ کی آخری تصنیف ہے جو آپ نے انتہائی بیماری کی حالت میں مکمل کی۔ مرحوم موصی تھے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(3) مکرمہ شمس النساء صاحبہ

مکرمہ شمس النساء صاحبہ اہلیہ مکرم سید عبدالجبار صاحب مرحوم مونگھیر، بہار انڈیا 26 جولائی کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک مخلص، صوم و صلوٰۃ کی پابند، دعا گو اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرمہ منصورہ طاہر صاحبہ

مکرمہ منصورہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب سائیکل ہاؤس نیلا گنبد لاہور 27۔اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ عرصہ آٹھ سال سے سیکرٹری تربیت کے طور پر خدمت سر انجام دے رہی تھیں۔ وفات سے تین ماہ قبل تک اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھاتی رہیں۔ جب بھی کبھی جماعت کی طرف سے کوئی حکم ملتا یا خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی تحریک ہوتی تو آپ سب سے پہلے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(5) مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ

مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ 28۔جون 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ پنجگانہ نماز کا التزام باقاعدگی سے کرتی تھیں۔ تہجد گزار، غریب پرور اور ملنسار تھیں۔ جمعۃ المبارک کے روز بیت اقصیٰ ربوہ میں ڈیوٹی دیتی رہیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(6) مکرم چوہدری نواب دین بھٹی صاحب

مکرم چوہدری نواب دین بھٹی صاحب بھرو کے کلاں، ڈسکہ ضلع سیالکوٹ 17 مئی کو 85 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم نے اور ان کی اہلیہ نے 1964ء میں بیعت کی اور ساتھ ہی آپ کے دو بھائیوں نے بھی بیعت کی سعادت حاصل کی۔ جس کے بعد یہاں مقامی جماعت کا قیام عمل میں آیا اور آپ جماعت کے پہلے صدر مقرر ہوئے۔ تھوڑے عرصہ بعد ٹی بی کا حملہ ہوا۔ ایک مخالف نے نعرہ لگایا کہ یہ احمدی ہونے کی وجہ سے پکڑا گیا۔ تب آپ نے دعا کی ’’الٰہی اگر میں اس مرض میں مر گیا تو دشمن خوش ہوگا‘‘ چنانچہ اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو معجزانہ شفاء عطا فرمائی اور دوبارہ پھر کبھی آپ پر اس مرض کا حملہ نہیں ہوا۔ آپ مخلص، باعمل اور جماعت کی خاطر فدائیت کا جذبہ رکھنے والے نیک انسان تھے۔

(7) مکرم بشارت احمد صاحب

مکرم بشارت احمد صاحب ابن مکرم حضرت میاں عبدالکریم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 11۔اگست کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے فتح پور ضلع گجرات میں بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کچھ عرصہ جرمنی میں بھی مقیم رہے اس دوران آپ نے اپنے گھر کو نماز اور جمعہ کی ادائیگی کیلئے بطور سنٹر وقف کیا ہوا تھا آپ ایک نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم منور احمد خورشید صاحب (واقف زندگی) مربی سلسلہ ہیں۔

(8) مکرم احمد حسین شاہد صاحب

مکرم احمد حسین شاہد صاحب واقف زندگی انسپکٹر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ 4۔اگست کو ہارٹ اٹیک سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم لمبے عرصہ سے اصلاح وارشاد مرکزیہ میں بطور انسپکٹر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے ایک بیٹا جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب کے پوتے اور محترم ملک مظفر احمد صاحب آف مغلپورہ لاہور کے فرزند محترم ملک محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ آف گوجرانوالہ حال مسی ساگا کینیڈا کے بڑے بیٹے عزیزم ملک محمد احمد صاحب (نیو لائف ڈیبٹ سلیوشن) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 15۔اگست 2007ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے نومولود کا نام رائم احمد ملک تجویز ہوا ہے جو محترم بشیر احمد صاحب سیٹھی ٹاؤن پشاور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم رفیق مسیح موعود کے ایک پوتے کے اس پہلے پوتے کو اپنے فضل سے بہترین نشوونما کے بعد دین و دنیا کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طاہر پرویز صاحب محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹے لبید احمد اور بیٹی فتح طاہر کے بعد مورخہ 31 جولائی 2007ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام شافیہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم حکیم محمد یار صاحب کی پوتی، مکرم بشیر احمد صاحب بلوچ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی نواسی اور مکرم محمد مختار صاحب کارکن مرکزی دفتر ایم ٹی اے لندن کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی زندگی دے نیز نیک لائق، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بند تیچھہ آف موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ حال مقیم دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 19۔اگست 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ قریباً ایک ماہ سے کومہ کی حالت میں تھیں۔ نہایت دعا گو، عبادت گزار اور مالی قربانی میں پیش پیش، غریب پرور تھیں بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ مورخہ 20۔اگست کو صبح ساڑھے آٹھ بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ بعد تدفین آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ خاکسار کے علاوہ باقی بیٹے بیرون ملک قیام پذیر ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

نکاح

مکرم ملک پرویز احمد خالد صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سائرہ جبیں صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 3۔اگست 2007ء کو مکرم متین احمد شہزاد صاحب ابن مکرم قریشی احمد حسن صاحب مرحوم سرگودھا سے محترم محمود احمد انجم صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ سائرہ جبیں صاحبہ مکرم محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت بھیرہ کی پوتی ہیں جبکہ مکرم متین احمد شہزاد صاحب حضرت قریشی غلام حسین صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ جماعت کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت ہو۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔
(مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تبرکات .... مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب

زراعت قرآن کریم کی روشنی میں

نظام عالم میں زراعت کو اولین اہمیت حاصل ہے نہ صرف یہ کہ دنیا کی آبادی کی عظیم اکثریت کی معیشت کا یہ سہارا ہے بلکہ آئندہ دنیا کی بقا اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔قلت خوراک کے عالمی بحران نے اس مسئلہ کی اشد ترین ضرورت کی طرف تمام دنیا کی نگاہوں کو مرکوز کر لیا ہے۔امن عالم کے قیام کے لحاظ سے بھی فروغ زراعت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ مختلف نظام معیشت جو دو بین الاقوامی بلاکس میں قائم ہیں ان کی بنیاد زیادہ تر زمین اور زمین کی پیداوار کے وسائل اور ذرائع اور ملکیت زمین کے مختلف نظریات پر ہی ہے۔

مختلف قوموں کی اقتصادی برتری اور دوسری پسماندہ قوموں کا یا ترقی پذیر قوموں کا ان کے دست نگر ہونا بہت حد تک زرعی پیداوار کی کثرت اور قلت کی وجہ سے ہے۔ ضبطِ تولید کا مسئلہ بھی جس کے اخلاقی اور روحانی پہلو محل نظر ہیں بھی خوراک کی پیداوار کی وجہ سے رونما ہوا ہے۔

روحانی لحاظ سے بھی زراعت کو باقی تمام پیشوں سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ایک کاشتکار جس طرح ہر روز صبح سے شام اور شام سے صبح تک اپنی ہر محنت اور کوشش اور جدوجہد کے اور ان اللہ تعالیٰ کی صفات کا مشاہدہ کرتا ہے اور جس طرح قادر خدا کی قدرتیں اور صفات اس کے تجربہ میں آتے ہیں کسی دیگر پیشہ ور کو اتنا واضح نمایاں اور متواتر مشاہدہ نہیں ہوتا۔

قرآن کریم نے روحانی پہلو کو مقدم رکھتے ہوئے زراعت اور کاشتکاری کے مختلف مدارج کو نہایت ہی حسین اور دلچسپ رنگ میں بیان کیا ہے۔مثلاً فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ وہ ہستی ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور بادلوں سے پانی اتار کر اس کے ذریعہ سے تمہارے لئے پھلوں کی قسم سے رزق پیدا کیا ہے۔

(سورۃ ابراہیم آیت:33)

اسی طرح فرمایا:۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا ہے پھر اس کو زمین میں سے چشمے بنا کر چلایا ہے۔ پھر وہ اس کے ذریعہ سے مختلف رنگوں کی کھیتی اگاتا ہے پھر وہ پکنے پر آ جاتی ہیں۔تو تُو اُسے زرد زرد دیکھتا ہے۔پھر اللہ تعالیٰ اس کو خس و خاشاک کی طرح کر دیتا ہے۔اس میں عقلمندوں کے لئے بڑی نصیحت ہے۔

(سورۃ زمر آیت:22)

علاوہ ازیں زراعت کے فروغ زرعی پیداوار میں اضافہ۔طریقۂ کاشت اور تحفظ اراضی کے متعلق بھی قرآن مجید کی واضح ہدایات ہیں۔ دراصل زراعت ایک سائنس ہے بلکہ مختلف سائنسی علوم کا مجموعہ ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور سائنس خدا تعالیٰ کا فعل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فعل یعنی سائنس کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کے قول یعنی قرآن مجید کے علوم زیادہ سے زیادہ منکشف ہوتے ہیں۔زراعت میں جو بھی ترقی ہوئی ہے اور پیداوار میں جو بڑے ہی نمایاں اضافے ہوئے ہیں اور قرآن کریم کے بیان کردہ اصول اور نظریات کی روشنی کے مطابق ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور ہر ایک چیز کے ہم نے نر و مادہ بنائے ہیں تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

(سورۃ ،ذاریات آیت:50)

پھر فرمایا:۔

اور تمام اقسام کے پھلوں سے دونوں قسمیں یعنی (نر و مادہ) بنائی ہیں۔(سورۃ رعد آیت نمبر 4)

اس طرح فرمایا۔

ترجمہ:۔اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر (تو ان سے یہ بھی کہہ دے کہ) ہم نے اس پانی کے ذریعہ سے مختلف قسم کی روئیدگیوں کے جوڑے پیدا کئے ہیں۔

(سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 54)

اس زوجین اور نر مادہ کے نظریہ کی روشنی میں سائنسدان ریسرچ کرنے کے بعد مختلف بیجوں اور مختلف پودوں کو ایجاد کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ فارمی مکئی۔ فارمی کماد۔ فارمی گندم۔ فارمی کپاس۔ فارمی منجی۔ فارمی چری۔سب اس تجربہ کے نتیجہ میں ایجاد ہوئی ہیں۔ مختلف بیجوں کے Gross Breed سے ہی ایسے بیج پیدا کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے پیداوار میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

قرآن کریم نے محض نظریات اور اصول ہی بیان نہیں فرمائے بلکہ یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ اگر ان اصولوں اور نظریات کی روشنی میں جستجو اور تحقیق کی جائے تو یقینی طور پر بے شمار اضافہ زرعی پیداوار میں ہو سکتا ہے۔قرآن کریم فرماتا ہے کہ

غلہ کی زیادتی کے بہت زیادہ امکانات موجود ہیں۔ بتایا گیا کہ بعض حالات میں یہ ممکن ہے کہ ایک دانہ سات بالیں نکالے اور ہر بالی میں ایک ایک سو دانہ ہو۔یعنی ایک دانہ سات سو گنا ہو جائے یا ایک من بیج سے سات سو من گندم پیدا ہو اور پھر اس پر بھی بس نہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو اس سے بھی زیادہ بڑھا دے۔

(سورۃ البقرہ آیت:262)

اگر پیداوار میں اس قدر اضافہ ہو جائے تو خوراک کی قلت اور آبادی کے بڑھنے کے امکان سے جو خطرات پیدا ہوتے ہیں اور جو مایوسی اور پریشانی بڑھتی ہے اور امن کے برباد کرنے کا موجب ہوتی ہے اس کا خطرہ ایک دم ختم ہو جاتا ہے جس طرح سے نئے نئے بیج ایجاد ہوتے ہیں۔ زراعت کے وسائل میں ترقی ہوتی ہے۔وہ دن دور نظر نہیں آتے جب یہ قرآنی خوشخبری بھی منصۂ شہود پر آ جائے گی۔

قرآن کریم نے طریقۂ کاشت بھی بیان فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

ترجمہ:۔پس چاہئے کہ انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے (اور دیکھے کہ) ہم نے بادلوں سے پانی کو خوب برسایا ہے پھر زمین کو خوب پھاڑا ہے یعنی دانہ اگانے کے قابل بنایا ہے۔ چنانچہ اس پھاڑنے کے نتیجہ میں اس میں قسم قسم کے دانے اگائے ہیں اسی طرح انگور اور سبزیاں نیز زیتون اور کھجوریں اور اس کے ساتھ ہی گھنے باغات بھی اور میوے بھی اور خشک گھاس اور جھاڑیاں بھی (یہ سب) تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے (پیدا کیا گیا ہے۔)

سورۃ عبس آیات نمبر 25 تا 33)

اس آیت میں کاشتکاری کے نہایت ہی مفید طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ بہترین بیج تیار کرنے کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کی کاشت کس طرح ہو۔ سب سے پہلے زمین کو پانی سے خوب سیراب کیا جائے پھر زیادہ سے زیادہ اس کو پھاڑا جائے یعنی زیادہ سے زیادہ اس میں ہل چلایا جائے یعنی جتنی دفعہ ہل چلایا جائے گا اور زمین کو زیادہ سے زیادہ پھاڑا جائے گا اسی نسبت سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ جو کاشتکار ایک دو تین دفعہ ہل چلا کر ہی بیج بو دیتے ہیں وہ پورا فائدہ اٹھانے سے قاصر رہ جاتے ہیں ان کی پیداوار قلیل رہتی ہے اور جتنا کوئی زیادہ دفعہ ہل چلا کر کاشت کرتا ہے اتنا ہی اس کی پیداوار بڑھ جاتی ہے۔

اب زمین کی پیداوار کے استعمال سے زمین کی طاقت کم ہونی شروع ہوتی ہیں اور کئی قسم کی خرابیاں اس میں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔اس کے ازالہ کے متعلق بھی قرآن کریم نے روشنی ڈالی ہے۔جیسے کہ فرمایا:۔

ترجمہ:۔اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ (کبھی کبھی) اپنی سب طاقت کھو بیٹھتی ہے پھر جب ہم اس کے اوپر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ جوش میں آ جاتی ہے اور بڑھنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوبصورت کھیتیاں اگانے لگتی ہے۔(سورۃ حج آیت نمبر 6)

زمین کی طاقت کے کم ہونے اور اس میں خرابیاں پیدا ہونے کا بہترین علاج پانی ہے۔ تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ زمین کی طاقت کو بحال کرنے کے لئے پانی بہت بڑا ذریعہ ہے۔ریکلیمیشن ہوتی ہی پانی کے ذریعہ سے ہے۔ لاکھوں ایکڑ اراضی جو ریکلیم کی گئی ہے وہ محض پانی زیادہ دینے کی وجہ سے کی گئی ہے۔

قرآن کریم نے دینی زرعی نظام کا بھی تصور پیش کیا ہے۔ جو نظام انسانی وقار اور آزادئ ضمیر کو برقرار رکھتے ہوئے بہتر پیداوار کا ضامن ہے۔ اس وقت دو زرعی نظام رائج ہیں ان میں سے ایک نظام اشتراکیت کا نظام ہے جو عرصہ پچاس سال سے رائج ہے اور کافی حد تک دنیا کے وسیع طبقہ پر اثر انداز رہا ہے۔اب اس نظام کی خرابیاں اس کے دعویداروں پر عیاں ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ روس والے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہم مجبور کر کے پابندی کے ساتھ کاشتکاروں سے کام لے کر کاشت کی پیداوار بڑھا نہیں سکتے جب تک کاشتکار کا مفاد اور اس کی ذاتی منفعت محرک نہ ہو اس وقت تک دلجمعی محرک نہیں ہو سکتا۔ اب انہیں اپنے نظام میں تبدیلی کرنی پڑی ہے۔

دوسری طرف سرمایہ داری کا نظام ہے۔ جہاں بڑے بڑے وسیع براعظموں مثلاً آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ۔ کینیڈا اور افریقہ کے وسیع علاقوں میں لاکھوں اور کروڑوں ایکڑ زمین بنجر اور بے آباد پڑی ہے۔ان ملکوں کی آبادی بہت کم ہے اور زمین بہت وسیع ہے اور انہوں نے براعظموں میں داخلے پر ناجائز اور غلط پابندیاں لگائی ہوئی ہیں اور غیر متوازن اقتصادیات کا موجب بن کر امن عالم کے لئے خطرہ پیدا کر دیا ہے۔قرآن کریم نے جو نظام پیش کیا ہے اس میں بنیادی اصول یہ ہے کہ اصل زرعی وسائل کا مالک خدا ہے اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب کے فائدے کے لئے ہے۔ قرآن کریم نے ان حدود کے اندر افراد کی مستعار اور محدود ملکیت زمین کو تسلیم کیا ہے جیسے کہ فرمایا:۔

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض سے رزق میں بڑھایا ہوا ہے اور جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا (مقبوضہ) رزق (کسی صورت میں بھی) ان کی طرف جن پر ان کے داہنے ہاتھ قابض ہیں لوٹانے والے نہیں جس کا نتیجہ یہ ہو کہ وہ اس میں برابر کے (حصہ دار) ہو جائیں۔ پھر کیا وہ (اس حقیقت کے جاننے کے باوجود) اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

(النحل آیت نمبر 72)

یہی ایک نظام ہے کہ جس میں انسان روحانی اور اخلاقی بلندیاں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ زمین اور اس کے وسائل سے پیداوار میں اضافہ کرتا چلا جا سکتا ہے۔ یہ ایک بہت وسیع مضمون ہے جس کی تفصیل اس قلیل وقت میں بیان نہیں کی جا سکتی۔

کسی مذہب نے اس طرح سے مادی وسائل کے استعمال اور ان کے متعلق جستجو اور جدوجہد کی تحریک اور تفصیل بیان نہیں کی۔ ایک مومن بندہ جب اس تعلیم پر غور کرتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ قرآن کریم نے روحانی رفعتیں حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل اور طریقے بیان کرنے کے علاوہ دنیاوی فلاح و بہبود کے لئے کیسی اعلیٰ و ارفع تعلیم دی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا احساس کر کے اس کا دل بہلنے لگتا ہے اور پھر جب ایک مومن کاشتکار یہ دیکھتا ہے کہ کس طرح سے اس کی ترقی کامیابی اور خوشحالی کے سامان پیدا کئے گئے ہیں اور پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں مشاہدہ کرتا ہے تو اس کی روح سجدہ ریز ہو جاتی ہے ایک مومن زمیندار جب دیکھتا

(باقی صفحہ 6 پر)

آرکیٹیکٹ بشیرالدین کمال صاحب

کچھ باورچی خانہ کے متعلق

باورچی خانہ کو گھر میں خاص اہمیت حاصل ہے اور یہ گھر کا نہایت اہم حصہ ہے۔ اس کی منصوبہ بندی میں بڑی دانشمندی کی ضرورت ہے۔ اس کو خاص کمروں سے دور اس طرح بنایا جائے کہ بو وغیرہ گھر میں نہ جائے۔ اس کے لئے مشرق یا شمال مشرق کی سمت بہتر رہتی ہے۔ لہٰذا اس کو زیادہ روشن اور ہوادار ہونا چاہئے اس لئے بڑی بڑی کھڑکیاں مہیا کی جائیں۔ خاص طور پر سنک (Sink) اور چولہے کے قریب روشندان اور ایگزاسٹ پنکھے لگانا ضروری ہیں۔ چونکہ دھوپ سے جراثیم مرتے ہیں اور نمی دور ہوتی ہے اس لئے دن میں ایک دفعہ دھوپ اندر ضرور جانی چاہئے۔

گھر کی مالکن کا بیشتر وقت باورچی خانہ میں گزرتا ہے۔ اس لئے ایسی جگہ پر ہو جہاں سے گھر پر نظر رکھی جاسکے اور بچے بھی نظر میں رہیں۔ کبھی کبھی ایک دو آدمی ناشتہ یا کھانا حسب ضرورت کھاسکیں۔ اس کے علاوہ کھانا آسانی سے کھانے کی میز پر پہنچایا جاسکے۔

باورچی خانہ چھوٹا یا بڑا حسب ضرورت ہو۔ چوکور یا مستطیل ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کے اندر فٹنگ وغیرہ یو (U) شکل میں ہوگی۔ جیسا کہ اندرونی ویو (Internal View) سے ظاہر ہے۔ باورچی خانہ اگر لاؤنج یا طعام گاہ کے ساتھ ہے تو بغیر دروازے کے محراب (Arch) کے ذریعہ بھی خوبصورتی سے ملایا جاسکتا ہے۔ ایک دو تین آدمیوں کے استعمال کے لئے چھوٹا کچن الماری کی شکل میں زولر شٹر کے ساتھ مہیا کیا جاسکتا ہے یا پھر برآمدہ راستے یا کمرے کی چھوٹی ایک دیوار پر مکمل بنایا جاسکتا ہے۔

آجکل باورچی خانہ کو ضرورت کے مطابق بنانا ایک فن ہے۔ جدید باورچی خانہ اس طرح بنایا جاتا ہے کہ فرش اور دیوار کی ایک ایک جگہ استعمال میں آجائے۔ زیادہ استعمال کی چیزیں مثلاً چولہا۔ سنک اور فریج اس طرح فٹ کئے جائیں کہ کام کرنے والے کو کم سے کم چلنا پڑے۔ بلکہ فریج ڈائننگ روم (Dining Room) میں زیادہ بہتر رہے گا۔

باورچی خانہ کا سائز خاندان کے افراد، عادات، ضرورت اور نقشہ میں موزونیت کے مطابق ہوتا ہے۔ یہ طے کرنا ضروری ہے کہ باورچی خانہ میں کون کون سے امور سرانجام دینے ہیں اور بیک وقت کتنے زیادہ سے زیادہ آدمی اسے استعمال کریں گے۔ مندرجہ ذیل چیزوں کو مدنظر رکھ کر ایک اچھا باورچی خانہ ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

1۔ کچن میں کام کرنے والوں کی تعداد
2۔ کچن میں کھانے کی جگہ
3۔ کچن میں استعمال کی چیزیں مثلاً فریج، فریزر، اوون (Oven)۔ برتن دھونے کی جگہ، مکسر، گرائنڈر، قیمہ کی مشین، ٹوسٹر وغیرہ وغیرہ
4۔ کھانا پکانے کی چیزیں مثلاً بھگونے، دیگچے، کڑاہی، فرائی پان، چمچے، گوشت بنانے کی لکڑی اور چھرے وغیرہ
5۔ کھانا بنانے کا سامان، اناج، گھی، تیل، مسالے وغیرہ۔
6۔ واشنگ مشین (اگر ضروری رکھنی ہو) ویکم کلینز، جھاڑو، وائپر، صافی، بالٹی وغیرہ
7۔ ٹیلیفون، ریڈیو، ٹیپ، فرسٹ ایڈ باکس اور آگ بجھانے کا آلہ وغیرہ

آجکل کھڑے ہو کر کام کرنے کے لئے دیوار کے ساتھ الماریاں بنائی جاتی ہیں جن پر ٹائلز، فارمیکا یا سنگ مرمر لگایا جاتا ہے تاکہ کام کرنے سے چیزوں کی رگڑ، پانی اور گرم اشیاء کا اثر نہ ہو سکے۔ اوون، فریج، واشنگ مشین، سنک وغیرہ بھی الماریوں کے ساتھ فٹ کرائے جاسکتے ہیں۔ چھوٹے فریج اور اوون نگاہ کی اونچائی پر لگائے جاسکتے ہیں۔ یہ چیزیں ملتے جلتے رنگ میں ہوں تو خوبصورت لگتی ہیں۔

دیوار کے ساتھ الماری پونے تین فٹ سے تین فٹ تک اونچی بطور میز کے کام کے لئے 16 انچ سے 24 انچ چوڑائی کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔

اس کے اندر سامان رکھنے کے لئے درازیں اور مناسب جگہ مہیا کی جاتی ہے۔ اسی طرح دیوار پر تقریباً 7 فٹ تک اونچی اور عموماً 13 انچ چوڑی الماریاں بنائی جاتی ہیں۔ سنک اور چولہے کے دونوں اطراف تقریباً 20 انچ جگہ برتنوں اور کام کے لئے مہیا کرنا بہتر ہے۔

اگر آمنے سامنے کی دیواروں پر الماریاں بنانا ہوں تو دیواروں کے درمیان تقریباً 8 فٹ فاصلہ ضروری ہے۔ اگر الماریوں میں ایسا سامان رکھنا ہو جس کا نظر آنا ضروری ہے تو سفید یا ہلکے رنگ کے شیشے بھی لگائے جاسکتے ہیں۔ دیوار پر الماریوں کے درمیان کھلی الماریاں مسالہ جات کے چھوٹے ڈبوں کے لئے بنائی جاسکتی ہیں۔ یا پھر مسالہ جات کے لئے چھوٹے پلاسٹک کے ڈبے کسی موزوں جگہ لگائے جاسکتے ہیں۔ پکانے کے چمچوں، کانٹوں وغیرہ کے لئے ایک خوبصورت لکڑی میں ہک لگائے جاسکتے ہیں۔ کٹلری کی درازیں بنائی جاتی ہیں۔ جھاڑو، وائپر اور صافی کے لئے بھی کسی الماری میں ہک لگائے جاسکتے ہیں۔

چھوٹے سامان کے لئے الماریوں کے دروازوں پر اندر کی طرف تار کے پلاسٹک چڑھے بریکٹ لگائے جاسکتے ہیں۔ آٹا رکھنے کے لئے اوپر کے ڈھکن والی الماری جس کے اندر جست یا ایلومینیم کی چادر لگائی گئی ہو۔ مناسب رہتی ہے۔

باورچی خانہ میں پانی کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے الماریاں، دیواریں اور فرش دھونے کے قابل ہوں اس کے لئے دیوار اور فرش پر موزائیک یا ٹائل مناسب رہتے ہیں۔ زیادہ نمی کی جگہ مثلاً سنک کے قریب فارمیکا، بجائے چپ بورڈ کے لکڑی پر لگانا بہتر ہے۔ باورچی خانہ میں کھانے کے لئے چھوٹی میز مع کرسیاں لگائی جاسکتی ہیں (حسب ضرورت) یا پھر اگر جگہ کم ہو تو کسی ایک دیوار پر بند ہونے والا تختہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔ اس طرح سائیڈ کی الماری میں ایک اندر گھسنے والا تختہ لگایا جاسکتا ہے۔

باورچی خانہ میں بجلی کے آلات کے لئے سائیڈ میز کے ساتھ دیوار میں پلگ لگائے جائیں۔ فریج اور ڈیپ فریزر کے لئے پاور پلگ دینا ضروری ہے۔ چھت یا دیوار پر پنکھا لگانا چاہئے۔ پنکھا ایسے لگانا چاہئے کہ اس کی ہوا سے چولہا محفوظ رہے۔ اگر روشنی کم ہو تو سنک اور چولہے کے لئے سپاٹ لائٹ مہیا کی جاسکتی ہیں۔

باورچی خانہ میں کپڑے کے پردے لگانا مناسب نہیں۔ پلاسٹک کے سادہ یا سٹرپ والے پردے لگانا چاہئے جو آسانی سے صاف ہوسکیں۔ اگر نظارہ اچھا ہو تو پردہ نہ لگانا ہی بہتر ہے۔ ایک جدید باورچی خانہ میں دیوار کا ٹیلیفون اور کلاک وغیرہ لگانا بھی ضروری ہے۔ اگر جدید نہ بھی ہو تب بھی لگالیں تو کوئی مضائقہ نہیں بلکہ بہتر ہے۔

ڈرائنگ روم کا اندرونی منظر بھی پیش خدمت ہے۔

باورچی خانہ کا اندرونی منظر

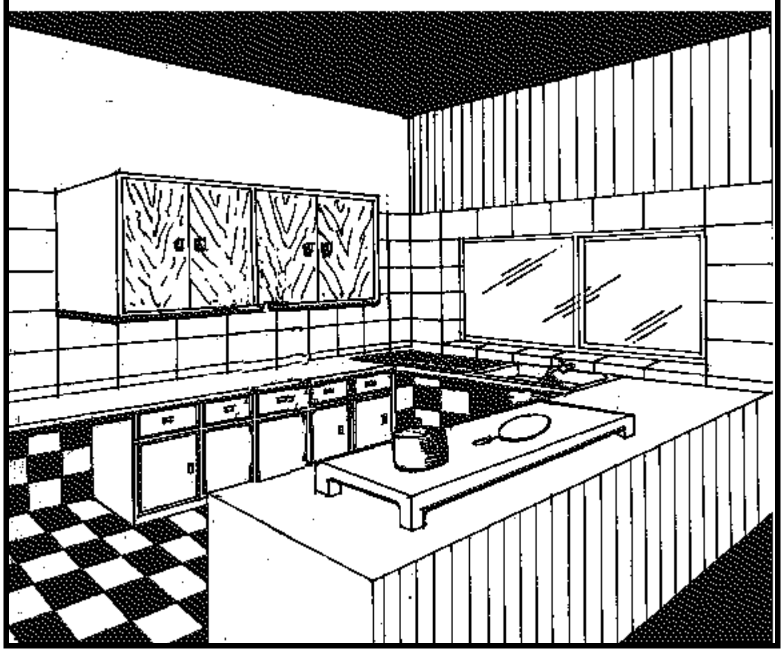

ڈرائنگ روم کا اندرونی منظر

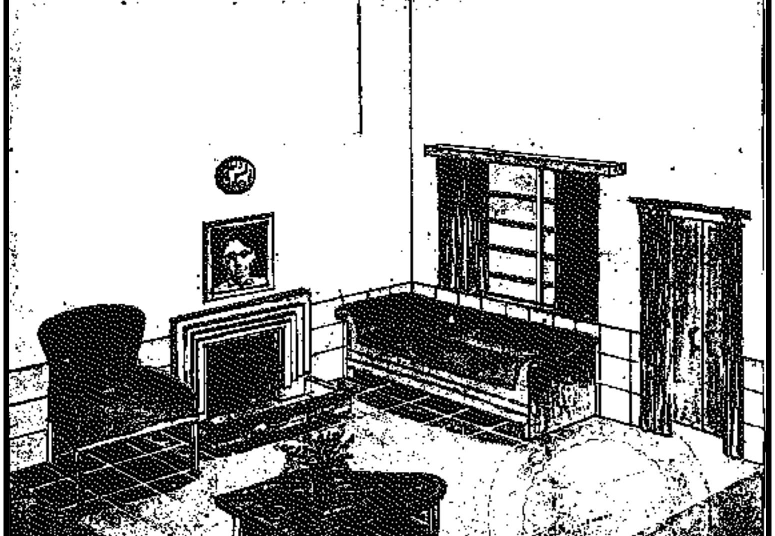

اکرام ضیف

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تحریر فرماتے ہیں۔

3/نومبر 1902ء کی شام کو ایک کشمیری حاضر خدمت تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارے مہمانوں کو تکلف نہیں کرنا چاہئے۔ جو ضرورت ہو مجھے لکھ دیا جاوے۔ (اس کو لوگ وطن میں تنگ کرتے تھے۔ اس لئے فرمایا) جس کو لوگ خدا کے لئے تنگ کریں خدا تعالیٰ اس سے خوش ہوجاتا ہے۔

(الحکم 21 مئی 1924ء)

ن۔رفیق فوزی

عراق کی قدیم تہذیب

حضرت نوح کے سیلاب کا واقعہ آج سے پانچ ہزار سال قبل یعنی قریباً 3000 قبل مسیح رونما ہوا۔ سیلاب کے بعد حضرت نوح کے تینوں بیٹوں، سام، حام اور یافث کے ذریعے دنیا میں موجود نسلوں کا آغاز ہوا۔ موجودہ عرب قومیں سام کی اولاد میں سے ہیں، سیاہ فام نسل کی قومیں یعنی حبشی افریقی اور ملک ہند اور سندھ کے قدیم باشندے، حضرت نوح کے بیٹے حام کی نسل سے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر سرخ و سفید نسل کی قومیں ہندو، یورپی وغیرہ حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں۔ سامی نسل کے لوگ دجلہ اور فرات کی وادیوں میں آباد ہوئے۔ عراق کے شمالی علاقے اکاد میں پروان چڑھنے والی قدیم قوموں میں آسیرین و بابیلین لوگ آج کی تاریخ کا حصہ ہیں۔ ان قدیم قوموں کے علاوہ ایک اور قوم سومیری نام سے پہچانی جاتی ہے۔ جس کا مسکن اگرچہ عراق کا جنوبی علاقہ ہے، مگر اپنی نسل اور زبان کے اعتبار سے سامی نسل سے کوئی علاقہ نہیں رکھتی۔ اس نسل کا ارتقاء حضرت نوحؑ سے بھی 500 سال قبل بتایا جاتا ہے۔

اب تک دریافت ہونے والے کھنڈرات کی وجہ سے ماہرین اسے دنیا کی قدیم ترین تہذیب کہتے ہیں۔ جس کی شناخت سومیری زبان اور میخی رسم الخط سے ہوئی ہے جو کہ آج تک محفوظ چلی آتی ہے اس تہذیب کی زبان انڈو۔ یورپی زبانوں کے خاندان سے قطعی مختلف ہے۔ بلکہ اس میں کسی قدر تورانی، فنش اور ہنگری زبانوں کا رنگ پایا جاتا ہے اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ فینو ہنگیرین زبان کا خاندان، انڈو، یورپی زبان کے خاندان سے قطعی مختلف ہے۔ اس کے ساتھ توران اس لئے ہے کہ پان تورانی تحریک کے دوران، فن لینڈ اور ہنگری نے توران کے ساتھ اپنے تعلق کو تسلیم کر لیا تھا، اصل میں توران سے مراد وہ قوم یا ایسی زبان بولنے والی قوم ہے جس میں قدیم ترکی یا ایرانی رنگ پایا جاتا ہو۔

زبانوں کے اس باہمی تعلق، ان کے ماخذ اور عراق کی قدیمیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود اپنی کتاب منن الرحمٰن میں فرماتے ہیں ’’اصل توریت عبرانی کتاب پیدائش آیت ایک میں یہ عبارت ہے، (یہی خل ہارص شفتہ آحت و وبریم۔ آحدیم۔ یعنی اور تھی تمام زمین ہونٹ ایک اور باتیں یکساں)۔ واضح ہو کہ اس تمام زمین سے مراد صرف بابل کی زمین نہیں ہو سکتی جو سنعار کے نام سے موسوم ہے، پس آیت مذکورہ کا مطلب یہ ہے کہ تمام وہ قومیں جو زمین میں رہتی تھیں۔ ان کی ایک ہی زبان تھی، اس وقت تک کہ ان میں ایک گروہ بابل نہیں پہنچا تھا۔ پھر بابل میں پہنچنے کے بعد خدا تعالیٰ نے ان کی زبانیں متفرق کر دیں اور زبانوں میں اختلاف یوں ڈالا گیا کہ بابل کے رہنے والے مختلف ملکوں میں نکال دیئے گئے۔ پھر فرماتے ہیں، چونکہ طوفان نوحؑ کے بعد خدا تعالیٰ کا ارادہ تھا کہ بہت جلد دنیا اپنی توالد و تناسل میں ترقی کرے۔ اس لئے قادر مطلق نے ایک مدت تک ان کو صحت اور امن کی حالت میں چھوڑ دیا تھا۔ تب وہ بہت بڑھے اور پھولے اور ایک خارق عادت کے طور پر ان میں ترقی ہوئی، تب بعض قوموں نے اپنے ملک میں گنجائش کم دیکھ کر سنعار کی زمین کی طرف جو بابل کی زمین تھی حرکت کی اور اس جگہ آ کر اس شہر کو آباد کیا اور تمام دنیا میں بولیوں کا تفرقہ پڑنے کا موجب بنے‘‘۔

حضرت مسیح موعود کے اس فرمان سے یہ بات پوری طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ بابل کی تہذیب جو قدیم عراق (عرب) میں شامل تھی قدیم ترین تھی اور وہاں بولی جانے والی قدیم زبان عربی تھی۔ لہٰذا سومیری زبان بھی انہی زبانوں میں شمار ہوتی ہے۔ جو بابل کی اصل زبان کے اختلاف کے بعد وجود میں آئی تھی۔

سومیری قوم

ابن حنیف اپنی کتاب دنیا کا قدیم ادب میں لکھتے ہیں تاریخی لحاظ سے عراق کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے یعنی شمالی، وسطی اور جنوبی عراق، تاریخی ادوار میں ان تینوں میں سے شمالی کو (اشوار)، وسطی کو (اکاد) اور جنوبی کو (بابل) کہا جاتا تھا۔ عراق کا جو علاقہ بعد میں ملک بابل کہلایا۔ اس سے قبل وہ سیاسی لحاظ سے شمال میں اکاد اور جنوب میں سومیری نامی دو ریاستوں پر مشتمل تھا۔ عراقی تاریخ کے طویل دور میں وہاں باہر سے بھی آ کر مختلف اقوام آباد ہوتی رہیں۔ گویا یہ ملک ازمنہ قدیم میں متعدد ایسی اقوام کا مسکن رہا ہے۔ جو تاریخ کے اوراق پر اپنے انمٹ نقوش ثبت کر گئی ہے۔

ان اقوام میں سومیری، سامی، غیر سامی، اکادی، بابلی اور اشوری شامل تھیں۔ سومیری تہذیب کا آغاز 5500 برس پہلے ہوا تھا ماہرین کا کہنا ہے کہ جنوبی عراق کی یہ تہذیب تاریخی دور سے بھی پہلے شروع ہو کر اپنی عروج کی انتہا تک پہنچی اور تقریباً تین ہزار برس تک تمام دنیا پر اپنی عقل و حکمت کے آثار ڈالتی رہی اور اتفاق کی بات یہ ہے کہ وہ تمام علاقے جو پرانی عراقی تہذیب کے حامل بنے وہ سب دجلہ و فرات کے قرب و جوار میں ہی آباد تھے، دریا کے نواح میں ہونے کی وجہ سے یہ علاقے اکثر سیلاب اور طوفان کی زد میں رہتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بار بار اجڑنے اور بسنے کے خوف سے اور سیلاب و افتاد سے بچنے کے لئے، انہوں نے مختلف طریقے اور ذرائع نکال لئے تھے، مثلاً شہروں کا بے شمار پھیلاؤ۔ باغات کی کاشت، علمی میدان میں سوجھ بوجھ اور ترقی۔ اس لئے یہ تمام طریقے کار اور ذرائع بار بار کے طوفان کو روکنے اور سیلابوں پر بند باندھنے کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوئے۔ جنوبی عراق کا یہ خطہ جو اپنی تہذیبی بالادستی کی وجہ سے باقی عراق کے تمام علاقوں پر اثر انداز تھا، سیاسی لحاظ سے بھی مکمل بالادستی رکھتا تھا، اس خطے اور اس میں بسنے والی قوم کو 4000 قبل مسیح سے لے کر 2000 قبل مسیح تک سیاسی بالادستی رہی، گو کہ بیرونی حملہ آور ہر طرف سے اس علاقے کی اکھاڑ پچھاڑ میں رہے۔ مگر پھر بھی تہذیب کی ترقی میں فرق نہ آیا۔ آخر کار ایک لمبا عرصہ مسلسل ترقیات اور سیاسی بالادستیوں کے بعد اس خطے اور اس قوم کا زوال بابل کے تیسرے خاندان کے زوال کے ساتھ شروع ہو گیا۔

کھدائی کے دوران جب سومیری علاقوں میں، انسانی ڈھانچے اور کھوپڑیاں دریافت ہوئیں۔ تو ماہرین کی رائے میں وہ آرمینیائی اور بحیرہ روم کی نسلوں کے مرکب نکلے۔

بہت سے سکالر اس بات پر متفق ہیں کہ باقی دنیائے قدیم نے سومیریوں سے ہی فن تحریر کا خیال اپنایا تھا۔ جنوبی عراق کے ایک اہم ترین شہر (انوگ) سے اس زمانہ کے رسم الخط کے جو نمونے ملے ہیں۔ وہ تا حال دنیا میں سب سے قدیم معلوم نوشتے ہیں، اب تک کھنڈرات کی مدد سے جو ماہرین نے دریافت کئے ہیں ان میں سے اس تہذیب کی صدیوں پرانی تصویری تحریرات ڈھونڈ نکالی ہیں، جس سے یہ بات واضح ہے کہ دنیا میں سب سے پہلے اس قوم نے تصویرات کی مدد سے اپنے خیالات کو زبان دی۔ کچھ عرصہ قبل جنوبی عراق کے ایک قدیم تباہ شدہ شہر جو کھنڈر بن چکا ہے کی دریافت سے تقریباً ساڑھے چار ہزار برس پرانی تختیوں پر لکھا ہوا ادب دریافت ہوا ہے۔

مصنف جُرجی زیدان تاریخ تمدن اسلام میں لکھتے ہیں۔ اصطخری نے شہر بصرہ کی ایسی حالت بیان کی ہے، جس کا مطالعہ کرنے سے عقل چکرا جاتی ہے۔ ’وہ عبارت کچھ یوں ہے‘۔

بصرہ ایک بہت بڑا شہر تھا جو اہل عجم کے زمانہ میں نہ تھا اسے صرف اہل عرب نے آباد کیا۔ یہاں کنویں وغیرہ کا پانی نہیں ملتا تھا۔ بلکہ یہاں نہریں ہی نہریں ہیں۔ جن میں چھوٹی چھوٹی کشتیاں چلا کرتی تھیں۔ میں نے خود ان مقامات کو جا کر دیکھا۔ بعض جگہوں پر صرف ایک تیر کی مسافت میں کئی چھوٹی چھوٹی کشتیاں چلتی تھیں اور ہر ایک نہر کا نام بھی تھا، جو یا تو اپنے کھدوانے والے کی طرف منسوب ہوتی تھیں یا اس سمت کی جانب جدھر کو بہہ کر وہ گرتی تھیں۔

یہ حالت تو بصرہ کی تھی۔ اب بغداد کی طرف توجہ کریں جو کہ دارالخلافہ اور دارالسلام تھا۔ اس کی حالت کا بھی اصطخری نے ان الفاظ میں خاکہ کھینچا ہے جیسا کہ خود اس نے اپنے زمانہ یعنی ہجری کی چوتھی صدی میں معائنہ کیا تھا۔ وہ لکھتا ہے۔

’’دارالخلافہ کے محلات اور باغات بغداد سے نہر بین کی طرف، ایک قطار میں دو فرسخ تک برابر چلے گئے ہیں حتیٰ کہ نہر بین پر جا کر وہاں سے دریائے دجلہ کے کنارے سے اوپر کو ہو جاتی ہے اور پھر سماسیہ کی طرف جو تقریباً پانچ میل کے فاصلے پر ہے، دارالخلافہ سے جا ملتی ہیں۔ اس کے بعد وہ کہتا ہے۔

کہ بغداد کوفہ (یا دجلہ فرات) کے درمیان بڑی گنجان آبادی ہے۔ جس میں کچھ تمیز نہیں ہوتی اور دریائے فرات سے پھوٹ پھوٹ کر بہت سی نہریں اس کی طرف آتی ہیں اور سیراب کرتی ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اصطخری نے بصرہ اور بغداد میں جو کچھ دیکھا۔ وہ سومیری قوم کی تہذیب کے ہی آئینے میں نظر آتا ہے۔ کیونکہ آبپاشی، زراعت، نہروں اور باغات کا سلسلہ سومیری قوم کی تہذیب فن اور معیشت میں بہت بڑا کردار ادا کرتے تھے۔

جنوبی عراق کی جو حالت اصطخری کے زمانہ میں تھی، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہلے زمانہ میں بھی ان علاقوں کا یہی حال ہوگا۔

سومیری زبان کی دریافت

آئرلینڈ کے ایک ماہر لسانیات ایڈورڈ ہنکس نے 1850ء میں پہلی بار یہ دعویٰ کیا کہ میخی یعنی Cuneiform رسم الخط جسے اب تک سامی قوم کی ایجاد سمجھا جاتا تھا، یہ ان کی نہیں بلکہ اس کے موجد تو غیر سامی النسل کے وہ لوگ ہیں جو جنوبی عراق میں سامی قوم سے پہلے آباد تھے۔ بعد میں اس خیال کی تصدیق کرنے کو انگریز فوجی نے بہت طویل اور کٹھن مہم سر کی آخر کار اس میں کامیاب ہوا اور دنیا کے سامنے اس خیال کی شہادت پیش کر دی۔

ایک انگریز فوجی رالنسن متعین ایران انگریز فوج میں ملازم تھا۔ زبانوں کا ترجمہ کرنا اس کا ذاتی مشغلہ تھا۔ لہٰذا ایران میں فارغ اوقات کے دوران اس نے کچھ قدیم زبانوں میں صدیوں پرانے لکھے ہوئے کتبوں کو پڑھ کر تراجم کرنے کی کوشش کی۔ ان میں ایک تحریر جو اس کی اصل شہرت کا باعث بنی جو ہمدان کے قریب کوہ انوند پر ایک بے ستون کے بہت بڑے پتھر پر لکھی ہوئی ہے۔ شہنشاہ دارا اول نے یہ تحریر یا اسے کتبہ کہہ لیں 516 قبل مسیح میں کندہ کروایا تھا۔ دراصل یہ کتبہ جو ایک چھوٹی سی چٹان کی مانند ہے۔ اپنی ذات میں عجوبہ ہے۔

بادشاہ کی خواہش تھی کہ یہ مجسمہ اس انداز سے بنا کر پہاڑ پر بنا کر ٹکایا جائے۔ جہاں وہ انسانی ہاتھوں اور دوسرے مضرات سے محفوظ رہ سکے۔ بادشاہ کی ہی خواہش کے مطابق اس پر تین زبانوں کی تحریرات لکھی گئیں۔

لہٰذا اس کام کے لئے ایک پہاڑ کی چٹان پر 1200 مربع فٹ کا ایک قطعہ تیار کروایا گیا۔ کتبہ تیار ہونے کے بعد اس کے نیچے کی چٹان کے حصے کو کاٹ کر بالکل عمودی بنا دیا گیا۔ دیکھنے میں یہ کتبہ زمین سے سینکڑوں فٹ بلند ایک عمودی چٹان نظر آتا ہے۔ ہم سوچ سکتے ہیں پہاڑ کی چوٹی پر اس طریق سے نصب

شدہ کتبے کی تحریرات سینکڑوں برس بعد نقل کرنا کتنا کٹھن کام ہوگا۔ مگر یہ انگریز فوجی (رالنسن) اپنی دھن کا پکا نکلا، اس نے اپنی جان ہزار مشکلوں میں ڈال کر کبھی مچان بنا کر تو کبھی رسے سے لٹک لٹک کر، اپنی زندگی کو داؤ پر لگایا اور دو برسوں کی خطرناک محنت کے بعد یہ مہم بہت حد تک سر کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ 1835ء میں اس نے یہ کام شروع کیا اور 1837ء تک دو سو سطریں نقل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔

اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر اس نے اجنبی زبانیں تو نقل کرلیں۔ اب اگلا مرحلہ ان کو پڑھنے اور سمجھنے کا تھا۔ لہٰذا اس کام کے لئے اس نے کلاسیکی دور کے مصنفین اور قرون وسطیٰ کے ماہر ارضیات کی مدد لی اور ان کے تعاون سے ان سطروں کو کئی مقامات سے پڑھنے میں کامیاب ہوگیا، وہ یورپ کے دوسرے ماہرین کی میخی (Cuneiform) رسم الخط کے بارہ میں کی گئی تحقیقات سامنے رکھ کر آخرکار دو سو کی دو سو سطریں پڑھنے میں کامیاب ہوگیا۔

ان کو پڑھنے کے بعد 1844ء میں وہ دوبارہ باقی ماندہ تحریر نقل کرنے چل پڑا، آخرکار 1848ء تک اس ماہر لسانیات نے اس کتبے کی تینوں زبانوں کی نقول اور ترجمہ تیار کرکے Royal Asiatic Society کو بھجوا دیا۔

اس تحقیق سے اب ماہرین کے سامنے یہ بات واضح ہوگئی کہ اب تک تمام وہ نشانات جو اہل علم، ماہر لسانیات اور ماہر آثار قدیمہ اور کھنڈرات کی مدد اور محنت سے حاصل ہو چکے ہیں ان سب کی روشنی میں عراق کی بہت قدیم ترین قوم اور تہذیب کے بارہ میں ایک مکمل تصویر ابھر کر سامنے آگئی جو کچھ اس طرح تھی کہ جنوبی عراق میں بسنے والی قدیم ترین قوم کا نام سومیری تھا۔

17 جنوری 1869ء کا دن قدیم اقوام کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ جہاں ایک علمی نشست میں جیولس اوپٹ نے انکشاف کیا کہ سامیوں سے قبل عراق میں ایک سومیری نام کی قوم آباد تھی۔

سومیری قوم کی اہم خصوصیات

قدیم عراق کی کھدائی سے دریافت ہونے والی ان تحریرات سے سومیری قوم کی چند ایک ممتاز خصوصیات ہمارے سامنے آئی ہیں۔ مثلاً

میخی یا پیکانی طرز تحریر کے موجد تھے۔

انہوں نے وسیع پیمانے پر ایک بہت ترقی یافتہ ادب تخلیق کیا۔

رزمیہ کہانیاں، اساطیر، نوحے، اقوال حکمت و دانشمندی، کہاوتیں الف لیلوی افسانے، یہ تمام ادب سومیری قوم کا ہی رہین منت ہے۔

پروفیسر سیموئل این کریمر کہتا ہے کہ آج کی تہذیب کے متعدد اہم خدوخال کے سوتے سومیری قوم اور سومیر سے ہی پھوٹے تھے۔ آج کا فلاسفر ہو یا استاد۔ مورخ ہو یا شاعر قانون دان ہو یا مصلح مدبر ہو یا سیاست دان، ماہر تعمیر ہو یا سنگ تراش، مجسمہ ساز ہوں یا پیکر تراش۔ کسی نہ کسی طرح ہر کسی نے سومیری تہذیب کا اثر ضرور لیا ہے۔

اس کھدائی کے عمل کے دوران ایک قدیم شہر 'اُر' نام کا نکلا جو کہ حضرت ابراہیم کی جائے پیدائش بتائی جاتی ہے۔ اس شہر کی کھدائی سے شاہی لوگوں کی قبروں سے بربط اور چنگ بنے ہوئے دریافت ہوئے۔ کھنڈرات سے ہزار ہا الواح ملی ہیں۔ جن پر مختلف نوعیت اور موضوعات پر فنی عبارتیں لکھی ہوئی تھیں۔ ان کو دیکھ کر لکھنے کا طریق کچھ اس طرح سمجھ آتا ہے کہ چکنی مٹی سے تختی تو بنالی جاتی ہوگی، پھر گیلی گیلی تختی پر قلم سے لکھ دیا جاتا ہوگا اور بعد میں تختی کو آگ میں پکا کر تختی اور تحریر کو محفوظ اور مضبوط بنا دیا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل تک ماہرین آثار قدیمہ کی محنت شاقہ سے نکالی ہوئی الواح میں سے استنبول اور فلاڈلفیا کی یونیورسٹیوں کے عجائب گھروں میں دو ہزار سے زائد الواح ترجمے کا انتظار کر رہی ہیں۔

1961ء تک صرف پانچ سو الواح ترجمے کے لئے پڑی ہیں۔ ان تراجم کو پڑھ کر ماہرین لسانیات کی رائے ہے کہ عراق کا ادب، دنیا کا سب سے قدیم ادب ہے اور ان کی تحریرات، خیالات اور نظریات دنیا کے قدیم ترین ہیں۔ ان کی تحریرات اور کھنڈرات سے اس قوم کی بہت سی ایجادات کا بھی علم ہوا ہے۔

سومیری قوم کی ایجادات

کمہار کا چاک، گاڑی کا پہیہ، کاشتکاری کا ہل، بادبانی کشتی، محراب، ڈاٹ، گنبد، جواہر تراشی، کیل کی جڑائی، دھات کا ٹانکا، کندہ کاری اور مرصع کاری بھی اس قوم نے شروع کی تھی۔

ان کھنڈرات سے اینٹیں بنانے والا سانچہ بھی دریافت ہوا۔ جس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ یہ قوم عمارتیں بنانے کی بہت شوقین تھی۔ چار ہزار برس پرانی تختیوں کی تحریر سے ترجمہ کرنے کے بعد یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ان تحریرات میں زرگر، جواہر تراش، لوہار، چرم ساز، کپڑا صاف کرنے والے اور ٹوکری بنانے والے کا ذکر موجود ہے۔

حضرت مصلح موعود سورۃ الشعراء کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بابل میں بسنے والی اقوام کے خواص اور دوسری دنیا پر ان کے تمدن کے ہونے والے اثر کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ جس طرح آرین، رومن اور ایرانی ثقافت نے متمدن دنیا پر ایک گہرا اثر ڈالا اور سابق نظاموں کی جگہ ایک نیا نظام قائم کردیا اسی طرح بابلی تحریک جس کے بانی قوم عاد سے تعلق رکھنے والے تھے اس نے بھی دنیا کے کلچر اور تہذیب پر نہایت گہرا اثر ڈالا اور گو اس تحریک کے بانی کچھ عرصہ بعد سیاسی طور پر اپنی حکومت کو کھو بیٹھے اور اس کی جگہ دوسری اقوام نے لے لی۔ مگر ان کو شکست دینے والے ان کے فلسفہ سے آزاد نہ ہو سکے۔ یہ تحریک چونکہ انتہائی قدیم تحریک ہے۔ اس لئے موجودہ زمانہ میں اس کے آثار بہت کم ملتے ہیں۔ وہ قرآنی بیانات کی صداقت اور اس کی عظمت کو روشن کردیتے ہیں۔

عراق کا تابناک ماضی

الغرض گزشتہ کئی صدیوں سے یہ سرزمین یعنی عراق دنیا میں خوبصورتی علم و فضل حکمت و دانشمندی ہوش ربا طلسماتی محلات کی آرائش و زیبائش، شعر و سخن الف لیلوی قصے، کوہ قاف کے حیرت کدے۔ بابل کے باغات اور دیگر مختلف قسم کے حسن و جمال کا گہوارہ رہی ہے۔ اسی سرزمین نے دنیا کے سامنے انواع و اقسام کے معاشی و سماجی، تہذیبی، ثقافتی اور علمی مناظر رکھے ہیں۔ حالانکہ عراق ایک ایسی سرزمین گنی جاتی ہے جس کی شان و شوکت تباہ و برباد کرنے کے لئے بار بار مختلف اقسام کے طوفان ان پر نازل ہوئے۔ بغداد (عروس البلاد) کی لائبریریاں جو علم و فضل کی نادر کتابوں سے پُر تھیں۔ جن سے مغرب و مشرق سے آنے والے اپنے علم کی پیاس بجھاتے۔ مگر بغداد کے ساتھ ساتھ بہنے والے دجلہ و فرات جس کی فرحت بخش ہوائیں عراق کے طول و عرض کو معطر کئے رکھتی تھیں۔ مگر بیرونی دنیا سے اس کی یہ تابناکی دیکھی نہ گئی اور وہ علم حاصل کرنے والے نہیں بلکہ، اس کے کتب خانے جلانے کے لئے حملہ آور بن کر آئے اور اس حسین ملک کو بار بار تہس نہس کردیا۔ منگولیا سے آنے والے ہلاکو اور چنگیز خان نے یہی کتب خانے جلا کر راکھ کردیئے اور ان کی راکھ سے ان عظیم اور قدیم دریاؤں کا پانی اپنے شہری کی تقدیر کی طرح سیاہ ہو گیا۔

بلند و بالا عمارتیں بنانے والی قوم کی کھوپڑیوں سے مینار بنائے گئے۔

بار بار اس قوم کے ساتھ اس قسم کا سلوک ہوتا ہے۔ مگر کچھ ہی عرصہ بعد سینہ بہ سینہ چلنے والی، صلاحیتوں اور خداداد استعدادوں کے اثرات اس خون آلود مٹی کو پھر زرخیز کردیتے ہیں۔

مسئلہ سوچ طلب ہے کہ قدرت نے اس خطے میں کوئی خاص بات ضرور رکھ چھوڑی ہے کہ دور و نزدیک کے ممالک کی نظریں اس کی ترقی پر لگی رہتی ہیں۔

صبح کی برکات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں:۔

آج کل عموماً نوجوان اہل مغرب کے تمدن کی تقلید میں صبح کو دیر سے اٹھتے ہیں۔ حالانکہ صبح کا وقت دو خاص برکتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔

ایک تو (۔) (الذریت: 19) کے مطابق وہ استغفار کے لئے خاص وقت ہے۔

دوم۔ (۔) (بنی اسرائیل:79)۔ دوسرے اوقات کے قرآن سے زیادہ با برکت اور ثواب کا موجب ہے۔ فجر کا وقت پو پھٹنے کے پہلے اور سحر کا وقت فجر سے پہلے کا ہوتا ہے۔

(مضامین حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل جلد 2 صفحہ 887)

کوٹ ڈیجی میں قدیم تہذیب کے آثار

کوٹ ڈیجی، صوبہ سندھ کے ضلع خیر پور میں خیر پور میرس سے 15 میل کے فاصلے پر ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ جہاں 26 فروری 1958ء کو ایسی قدیم تہذیب کے آثار برآمد ہوئے جو موہنجوداڑو کی تہذیب سے بھی تقریباً تین سو سال پرانے ہیں۔

کوٹ ڈیجی کے مقام پر جو آثار دریافت ہوئے ہیں وہ 600 فٹ طویل اور 400 فٹ عریض رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ علاقہ دو حصوں میں منقسم ہے۔ ایک حصہ شہر پناہ اور قلعہ پر مشتمل تھا یہ حصہ 40 فٹ بلند ہے اور 500 فٹ لمبا اور 300 فٹ چوڑا ہے۔ یہاں شہر کا امیر طبقہ رہائش پذیر تھا۔

جبکہ دوسرا حصہ عوام الناس کے مکانات پر مشتمل تھا۔ جو مٹی کی اینٹوں سے بنائے گئے تھے اور جن کی بنیادیں پتھروں پر رکھی گئی تھیں۔

کہا جاتا ہے کہ موہنجوڈارو اور ہڑپہ کی تہذیبیں، جو کوٹ ڈیجی کی تہذیب کے بعد وجود میں آئیں اپنی متعدد رسوم و رواج اور علوم و فنون میں کوٹ ڈیجی کی تہذیب ہی کی رہین منت تھیں۔ اس بات کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ موہنجوڈرو کے مقام سے برآمد ہونے والے برتنوں پر وہی نقش و نگار ذرا بہتر طور سے بنے ہوئے ہیں جو کوٹ ڈیجی کے کھنڈرات سے برآمد ہونے والے برتنوں پر بنے تھے۔

کوٹ ڈیجی کے آثار کی دریافت، آثار قدیمہ کی دنیا کی ایک اہم دریافت سمجھی جاتی ہے۔ یہ آثار 26 فروری 1958ء کو برآمد ہوئے تھے۔

(بقیہ صفحہ 3)

ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقہ کاشتکاری اختیار کئے اور اپنی طرف سے جو کوشش ہو سکتی تھی اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا تو پھر وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے دیکھتا ہے کہ کس طرح زمین کی تاریکیوں میں اللہ تعالیٰ ایک بیج کو پالتا ہے اور دریاؤں کی موجوں سے بادل اٹھا کر اس کو سیراب کرتا ہے اور سورج کی کرنوں سے اور تمازت سے اس کی فصل کو تیار کرتا ہے اور پھر لہلہاتے ہوئے خوشنما کھیت اس کے سامنے نظر آتے ہیں اور سخرنا لکم کا منظر اس کے سامنے آتا ہے۔ تو پھر وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ میری ایک حقیر کوشش کے نتیجہ میں سینکڑوں گنا اناج اور سبزی اور پھل کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے تو پھر وہ عجز اور انکسار اور نیستی اور تذلل کے رنگ میں یہی محسوس کرتا ہے کہ یہ سب کچھ اسی کا ہے میرا کچھ نہیں اور عبادی الصالحون میں داخل ہو جاتا ہے اور یہ صالحین، اللہ کی زمین کے حقیقی وارث ہوتے ہیں۔

(الفضل 21 جولائی 1968ء ص نمبر 4)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71821 میں فوزیہ یاسمین

بنت ملک مشتاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد

مسل نمبر 71822 میں بشریٰ مبشر

بنت مبشر احمد بسراء قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 23.250 گرام مالیتی -/27,900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد

مسل نمبر 71823 میں سعدیہ نور

زوجہ ندیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمبوہ کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور بوزن 141 گرام 300 ملی گرام مالیتی -/152000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 59 گرام مالیتی -/60000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد

مسل نمبر 71824 میں محمد اصغر محمود

ولد ملک محمد اکبر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈوت آر ایس ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت+ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم

مسل نمبر 71825 میں نعیمہ سیف اللہ

زوجہ سیف اللہ گوندل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) زیور بوزن 5 تولہ مالیت -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8050 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 میاں شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ گوندل

مسل نمبر 71826 میں فائزہ شاہین

زوجہ عبدالرؤف قوم خواجہ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 22 تولے مالیتی -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب اللہ

مسل نمبر 71827 میں مبشرہ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 25 تولے مالیتی -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب اللہ

مسل نمبر 71828 میں مبشر اقبال نون

ولد خالد احمد نون قوم نون پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع چونترہ مالیتی -/950000 روپے (2) دکان بمعہ سامان مالیتی -/100000 روپے (3) زرعی اراضی واقع چونترہ برقبہ 3 کنال 10 مرلہ مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2800 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر اقبال نون۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد نون۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 71829 میں دانیال احمد

ولد قدرت الٰہی قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر اقبال

مسل نمبر 71830 میں مبارک احمد

ولد غلام محمد مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین سکنی برقبہ 24 مرلے واقع کسراں ضلع اٹک مالیتی -/180000 روپے (2) زرعی زمین 8 مرلے واقع

کسراں ضلع اٹک مالیتی -/40000روپے (3) زرعی زمین برقبہ 10 مرلے واقع کسراں ضلع اٹک مالیتی -/12500 روپے (4) پلاٹ 10 مرلہ واقع کسراں ضلع اٹک مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 محموداحمد۔گواہ شدنمبر 2 مبشر اقبال

مسل نمبر 71831 میں شیخ محمد طلحہ

ولد شیخ مظفرالدین قوم دہرہ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وارث خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ رقبہ 8 مرلے واقع دارالیمن ربوہ مالیتی -/800000 روپے (2) کاروبار میں لگائی گئی رقم -/100000 روپے (3) مکان واقع سرفراز روڈ وارث خان راولپنڈی مالیتی -/1000000 روپے ۔ نوٹ :۔مکان بہن کے نام ہے ۔مکان میں میرا حصہ 1/5 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شیخ محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ۔گواہ شدنمبر 2 جاوید احمد راشد

مسل نمبر 71832 میں روبینہ ناز

زوجہ شیخ محمد طلحہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارث خان راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/105000 روپے (3) وراثتی مکان واقع راولپنڈی کا شرعی حصہ جس میں 6 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناز۔گواہ شدنمبر 1 عبدالقدیر ۔گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد طلحہ

مسل نمبر 71833 میں عبدالحمید غنی

ولد ڈاکٹر عبدالغنی قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد مجید روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان واقع راولپنڈی برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (2) مکان واقع نیازی ٹاؤن مصریال روڈ راولپنڈی برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالحمید غنی ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد طفیل۔گواہ شدنمبر 2 مغفور احمد قمر

مسل نمبر 71834 میں امتہ المجید حمید

زوجہ عبدالحمید غنی قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد مجید روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 4 تولے 4 ماشے مالیتی -/52700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ امتہ المجید حمید۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد طفیل۔گواہ شدنمبر 2 مغفور احمد قمر

مسل نمبر 71835 میں محمد محمود قریشی

ولد محمد صالح قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت+ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روالپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دوکان واقع کالج روڈ راولپنڈی مالیتی -/2800000 روپے (2) دوکان میں میرے حصہ کا سرمایہ مالیتی -/200000 روپے ۔نوٹ:۔ دوکان میں ہم دو بھائیوں کی شراکت ہے ۔ یہ دوکان -/2800000 روپے کی قسطوں میں خریدی ہے۔ اب تک ہم 85% کی ادائیگی کر چکے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد محمود قریشی۔گواہ شدنمبر 1 عبدالقدیر گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ

مسل نمبر 71836 میں امتہ القیوم

زوجہ محمد محمود قریشی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیونتھ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/210000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ القیوم ۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔گواہ شدنمبر 2 عنایت اللہ

مسل نمبر 71837 میں ڈاکٹر فاروق احمد

ولد ملک محمد اکرم قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیملی کلینک دھاماں موڑ اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان واقع چکلالہ سکیم III راولپنڈی برقبہ 10 مرلے مالیتی -/7500000 روپے کا 2/5 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 500 گز واقع ڈی۔ایچ۔اے II راولپنڈی مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کلینک مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/10000 روپے آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ڈاکٹر فاروق احمد۔گواہ شد نمبر 1 سکارڈن لیڈر منور احمد اختر ۔گواہ شدنمبر 2 رانا عبدالقدیر

مسل نمبر 71838 میں ڈاکٹر اِرم فاروق

زوجہ ڈاکٹر فاروق احمد قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کلینک برقبہ ساڑھے چار مرلے واقع دھاماں موڑ اڈیالہ روڈ راولپنڈی مالیتی -/5000000 روپے (2) رہائشی پلاٹ واقع گلشن آباد سیکٹر III اڈیالہ روڈ راولپنڈی برقبہ 10 مرلے مالیتی -/1000000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/90000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کلینک مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر اِرم فاروق۔گواہ شدنمبر 1 سکارڈن لیڈر منور احمد اختر۔گواہ شدنمبر 2 رانا عبدالقدیر

مسل نمبر 71839 میں راجہ حنیف احمد

ولد راجہ شبیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی جمع شدہ -/202000 امریکی ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ حنیف احمد۔ گواہ شد نمبر1 نوید احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید عارف

مسل نمبر 71840 میں محمد اکبر

ولد چوہدری محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عالم آباد ڈھوک موڑ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع عالم آباد ڈھوک موڑ راولپنڈی مالیتی -/2700000 (2) دوکان واقع ریلوے ورکشاپ روڈ مالیتی -/300000 روپے۔ نوٹ مکان میں ہم 3 بہنیں، 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں اور دوکان میں 3 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر1 فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری شہزاد احمد اظہر

مسل نمبر 71841 میں چوہدری شہزاد احمد اظہر

ولد چوہدری محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ عالم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 7 مرلہ واقع عالم آباد ڈھوک موڑ راولپنڈی مالیتی -/2700000 روپے (2) دوکان واقع ریلوے ورکشاپ روڈ راولپنڈی -/300000 روپے۔ نوٹ مکان میں 3 بھائیوں، 3 بہنوں اور والدہ کا حصہ ہے۔ اور دوکان میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری شہزاد احمد اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکبر

مسل نمبر 71842 میں محمد عطاء المصوّر

ولد عبدالرحیم خالد قوم خان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرانسفارمر چوک مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عطاء المصوّر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 معروف احمد سلطان

مسل نمبر 71843 میں محمد عطاء العلی

ولد عبدالرحیم خالد قوم خان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرانسفارمر چوک مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عطاء العلی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 معروف احمد سلطان

مسل نمبر 71844 میں اسماعیل احمد

ولد شہزاد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسماعیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر2 جمیل احمد قمر

مسل نمبر 71845 میں عُظمیٰ نثار

بنت نثار احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھنگی محلہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/42000 روپے (2) پلاٹ واقع فتح جنگ روڈ راولپنڈی مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عُظمیٰ نثار۔ گواہ شد نمبر1 بلال احمد دانش۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید

مسل نمبر 71846 میں شاہدہ عظیم

زوجہ محمد عظیم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے (2) زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (3) نقدی جمع شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ عظیم۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد عظیم

مسل نمبر 71847 میں رضیہ منیر

زوجہ منیر احمد جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 روپے (2) زیورات بوزن 2 تولے مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خانہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ منیر۔ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد طاہر گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 71848 میں سعدیہ جاوید

بنت منیر احمد جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان غنی کالونی مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سونے کے ٹاپس 2 ماشے -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 71849 میں نازیہ جاوید

بنت منیر احمد جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمانی غنی کالونی مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیور 9ماشے مالیتی -/4500روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نازیہ جاوید ۔گواہ شد نمبر1 مقصود احمد طاہر ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 71850 میں نصرت جہاں

ولد محمد اعظم قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نصرت جہاں ۔گواہ شد نمبر1 نثار احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر2 محمد احسن قریشی

مسل نمبر 71851 میں شائستہ جبین

بنت محمد اعظم قریشی قوم قریشی صدیقی پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چمن آباد مصریال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیور بوزن 3ماشہ مالیت-/4500روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شائستہ جبین۔گواہ شد نمبر1 محمد احسن قریشی۔گواہ شد نمبر2 وقار احمد قریشی

مسل نمبر 71852 میں ناصرہ قمر

بنت قمر الزمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ناصرہ قمر۔گواہ شد نمبر1 قمر الزمان۔گواہ شد نمبر2 جواد قمر

مسل نمبر 71853 میں خالد محمود کیانی

ولد محمود احمد کیانی قوم گکھر دا پیشہ ملازمت عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاکرہ شریف راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔خالد محمود کیانی ۔گواہ شد نمبر1 محمد اعظم ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد نون

مسل نمبر 71854 میں صالحہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔صالحہ مبارک ۔گواہ شد نمبر1 محمد احسن اجمل ۔گواہ شد نمبر2 ملک عطاء المالک

مسل نمبر 71855 میں نزہت شہزادی

زوجہ محمد احسن اجمل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/21500روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نزہت شہزادی ۔گواہ شد نمبر1 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ملک

مسل نمبر 71856 میں منظور احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر43سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع 58/3 ٹکڑا چاہ کندہ مالیتی-/400000روپے فی ایکڑ (2) پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع موضع چھنی کچھی ربوہ مالیتی -/200000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔اور مبلغ...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منظور احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد

مسل نمبر 71857 میں رانا مغفور احمد

ولد رانا محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر کار مالیتی -/775000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رانا مغفور احمد۔گواہ شد نمبر1 اَطہر حفیظ فراز۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمود اللہ کچلو

مسل نمبر 71858 میں امتہ الحفیظ

بیوہ ملک نذیر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ-/100 روپے (2) زرعی زمین رقبہ 1 ایکڑ مالیتی-/300000روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ امتہ الحفیظ ۔ گواہ شد نمبر1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر2 ملک شمس الاسلام

مسل نمبر 71859 میں ثاقب عدنان

ولد ملک عبدالسلام قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رقبہ 1 ایکڑ واقع کلر کہار مالیتی -/300000روپے کا 1/2 حصہ (2) مکان واقع کلر کہار برقبہ 7 مرلے مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ثاقب عدنان ۔گواہ شد نمبر1

اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ ۔گواہ شدنمبر 2 کاشف عدنان

مسل نمبر 71860 میں بلقیس فاطمہ

بنت ملک سردار بخش قوم نسوآنہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-06-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقدی جمع شدہ -/100000 روپے (2) زیور مالیتی -/5000روپے (3) مویشی مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ بلقیس فاطمہ ۔گواہ شدنمبر 1 اعجازاحمد۔گواہ شدنمبر2 ملک سردار بخش

مسل نمبر 71861 میں عطیہ پرویز

بنت محمد پرویزقوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عطیہ پرویز ۔گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل۔گواہ شدنمبر2 مشہود

مسل نمبر 71862 میں پروین اختر

زوجہ محمد رقیب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند بصورت زیور -/100000 روپے۔ نقد -/28000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی-/72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ پروین اختر۔گواہ شدنمبر1 محدث خلیل۔گواہ شدنمبر2 مشہوداحمد

مسل نمبر 71863 میں مبشراحمد

ولدمحمدحسین ایڈووکیٹ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشراحمد۔گواہ شدنمبر1 محدث خلیل۔گواہ شدنمبر2 نویداحمد

مسل نمبر 71864 میں منیراحمد

ولدعبدالکریم قوم گجر پیشہ دوکاندار عمر......سال بیعت ...... ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-06-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔منیراحمد۔گواہ شدنمبر1 محدث خلیل ۔گواہ شد نمبر2 نویداحمد

حضرت شیخ مشتاق حسین صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت 1878ء

بیعت 1900ء

وفات 23/اگست 1949ء

حضرت شیخ مشتاق حسین صاحب کے قبول احمدیت کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ آپ نے دلی دروازہ لاہور کے باہر جماعت احمدیہ کی طرف سے دیواروں پر ایک پوسٹر لگا ہوا دیکھا جس میں دعویٰ حضرت مسیح موعود کا ذکر تھا۔ پوسٹر پڑھتے ہی آپ کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہوگئی اور آپ نے بیعت کا خط لکھ دیا۔اس کے بعد سلسلہ کے ساتھ جوں جوں واقفیت بڑھتی گئی آپ ایمان وعرفان میں ترقی کرتے چلے گئے حتیٰ کہ طاعون کی شدت کے زمانہ میں جبکہ عام موتا موتی لگ رہی تھی اورلوگوں پرخوف و ہراس طاری تھا آپ دیوانہ وار مصروف دعوت الی اللہ رہتے تھے۔

آپ کا قیام ان دنوں اندرون بھاٹی دروازہ لاہور محلّہ پٹرنگاں کے ایک چوبارے میں تھا نچلی منزل میں اور لوگ رہتے تھے جو سب لقمۂ طاعون ہوئے جس پرلوگوں نے انہیں چوبارہ خالی کرکے کسی اور مکان میں منتقل ہونے کا مشورہ دیا مگر آپ نے فرمایا کہ طاعون کے کیڑے احمدیوں کوکوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔آپ حضرت مسیح موعودکی تعلیم کشتی نوح سے پیش کرکے فرمایا کرتے تھے کہ اگرتم بھی طاعون سے محفوظ رہنا چاہتے ہوتو آؤ احمدیت قبول کرلو۔

حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں آپ کو سالانہ جلسہ قادیان میں شرکت کرنے کا بھی شرف حاصل ہوا۔15 مئی 1908ء کوحضرت مسیح موعود سے مشہور روشن خیال سیاسی لیڈر مسٹرفضل حسین صاحب بیرسٹر کی ملاقات ہوئی۔ جس کے دوران آپ بھی موجود تھے جو رئیس دہلی حافظ عبدالکریم صاحب کو ساتھ لے کرحضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔

حضرت شیخ صاحب لاہورمیں ریلوے کلرک تھے پھرعہد خلافت اولیٰ میں سرکاری ملازمت ترک کرکے پشاور آ گئے اورفوج میں گوشت کی سپلائی کرنے لگے 1913ء میں ان کا قیام سیٹھ رحمت اینڈ سنز کے احاطہ میں تھا۔حضرت خلیفہ اول کی وفات کی اطلاع پشاور میں پہنچی تو آپ پہلے احمدی تھے جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت بذریعہ تار کی۔شروع جون 1914ء میں حضرت حافظ روشن علی صاحب غیر مبائعین سے مباحثہ کے لئے پشاورتشریف لے گئے تو آپ ہی کے ہاں مقیم ہوئے۔

پشاور میں کچھ عرصہ رہائش کے بعد آپ گوجرانوالہ آ گئے۔ 1922ء سے مجلس مشاورت میں گوجرانوالہ کی طرف سے نمائندگی کے فرائض انجام دینے لگے۔ قیام گوجرانوالہ کے دوران آپ نے سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے متعدد دعوتی پمفلٹ لکھے۔

آپ عاشق قرآن تھے اوراکثر پُرنم آنکھوں سے حضرت مسیح موعودکا یہ شعر پڑھا کرتے تھے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

بارہا فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ قرآن کریم کا طواف کروں۔

آپ سلسلہ کے سارے اخبارات منگوایا کرتے تھے۔کتابیں بھی خاصی تعداد میں جمع کر رکھی تھیں۔ بعض اوقات کتابوں کے کئی کئی نسخے خریدتے اورزیر دعوت افراد میں تقسیم کردیتے تھے۔

حضرت شیخ صاحب پانچ ہزاری مجاہدین تحریک جدید میں شامل تھے۔

☆......☆......☆......☆

ملازمت کے مواقع

۞ میزان اسلامک بینک لمیٹڈ کو برانچ مینیجرز درکار ہیں۔درخواستیں 31۔اگست تک جمع کروائی جا سکتی ہیں تفصیلات کیلئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.meezanbank.com

۞ Wateen کمپنی کوفنانس مارکیٹنگ ، انفرمیشن ٹیکنالوجی ، پروڈکٹس اینڈ سروسز اور Solutions میں مینیجرز،اسسٹنٹ مینیجرز،پروڈکٹ مینیجرز وغیرہ کی ضرورت ہے۔ careers@wateen.com پر Apply کر سکتے ہیں۔

۞ ایک Large Media Group کو کراچی لاہوراور اسلام آباد کیلئے جنرل مینیجر فنانس ، IT,MIS مینیجر ہیومن ریسورسز ،مینیجر انٹرنیشنل آڈٹ اور ایڈمنسٹریشن آفیسر وغیرہ درکار ہیں ۔ درخواستیں 26۔اگست 2007ءتک درج ذیل ایڈریس پربھجوائی جاسکتی ہیں۔

hr.fin@mediapk.com

۞ ایک کمپنی کوگلف ریجن میں کنٹرکٹس مینیجر، بزنس ڈیویلپمنٹ مینیجر ، پروگرام مینیجر، بزنس سسٹم انلیسٹ آئی ٹی ،آئی ٹی سپورٹ انجینئر ، ایچ آر سپیشلسٹ ، ٹریژرر ، کاسٹ اکاؤنٹنٹ ، انٹرنیشنل آڈیٹر،سینئر مینوفیکچرنگ انجینئر ،سینئر پروڈکٹ ٹیسٹ انجینئر اورسینئرکوالٹی انجینئر درکار ہیں۔CV درج ذیل ایڈریس پربھجوائی جاسکتی ہے۔

career4Pakistan@gmail.com

۞ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں 42 کےقریب آسامیاں خالی ہیں۔درج ذیل فون پر رابطہ کریں۔:9057113

۞ الفلاح بینک کوٹرینی مینیجرز وآفیسرز درکار ہیں

نوٹ :تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 19۔ اگست کااخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

خبریں

پاکستان کو ترقی یافتہ ملک بنایا جائیگا صدر

پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی کیلئے اقتصادی پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے تاہم حکومتوں کی تبدیلیوں سے اس پر منفی اثر پڑتا ہے۔صدر نے وژن 2030ء کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر حکومت پانچ سالہ پلان وژن 2030ء کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے۔ہمیں ملکی ترقی کیلئے دیہی علاقوں کی طرف توجہ دینا ہوگی۔وژن 2030ء کی مدد سے پاکستان کو صنعتی طور پر ترقی یافتہ ملک بنایا جائے گا۔ہمیں سائنس اور ٹیکنالوجی کی طرف توجہ دینا ہوگی تا کہ ہمارا شمار بھی ترقی یافتہ ممالک میں ہو سکے۔وژن 2030ء قائداعظم کے ان خوابوں کی تعبیر ہے جس کو آگے چل کر مزید آگے بڑھانا ہوگا۔

صدر نے ایمر جنسی اور مارشل لاء کے امکان کو مسترد کر دیا

صدر جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت ایوان صدر میں اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم شوکت عزیز چودھری شجاعت حسین ،پرویز الٰہی ،بعض وفاقی وزراء اور صدر کے قریبی رفقاء کار نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ چودھری شجاعت حسین نے ایک مرتبہ پھر صدر مشرف کو تجویز دی کہ موجودہ سیاسی بحران کے پیش نظر اسمبلیوں کی مدت ایک سال کیلئے بڑھا دی جائے تاہم صدر مشرف سمیت شرکاء کی اکثریت نے اس کی سخت مخالفت کی اور کہا کہ ملک اس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں ملک میں ایمر جنسی اور مارشل لاء کے نفاذ کے امکانات کو بھی مسترد کر دیا گیا۔اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مسلم لیگ اور اس کی اتحادی جماعتوں کے درمیان اختلافات ختم کئے جائیں اور پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم کے معاملے پر تمام امور افہام و تفہیم سے نمٹائے جائیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اگست

طلوع فجر	4:09
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:46

ناول نگار قرۃ العین حیدر انتقال کر گئیں

اردو کی معروف ناول نگار قرۃ العین حیدر طویل علالت کے بعد نئی دہلی میں انتقال کر گئیں۔ان کی عمر 80 برس تھی۔انہیں جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
● Geomembrane & Geotextile
● Supply & installation
● Internal & External Electrification of all type
● Mechanical Projects.
● Incinerators, Disinfection of
● Hospitals, Hotels & Resturants.
● Water & Wastewater
● Treatment Plants
● Municipal & Industrial
● Solid Waste Landfills
● Erection of Grid Stations
● Construction Machinery
● Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,-92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 26۔اگست 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب ورود سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD